2021 年６月２日ジャング紙ラホール版
12面

دلیپ کمار اور راج کپور کے آبائی گھر حکومت کے نام منتقل

ڈپٹی کمشنر نے مالکان کے اعتراضات مسترد کر دیئے، کے پی حکومت نے ضلعی انتظامیہ کی مدد سے دونوں گھروں کا قبضہ حاصل کرلیا

اگلے مرحلے میں گھروں کو بحالی و عجائب گھروں میں تبدیل کیا جائے گا، ڈائریکٹر عبدالصمد

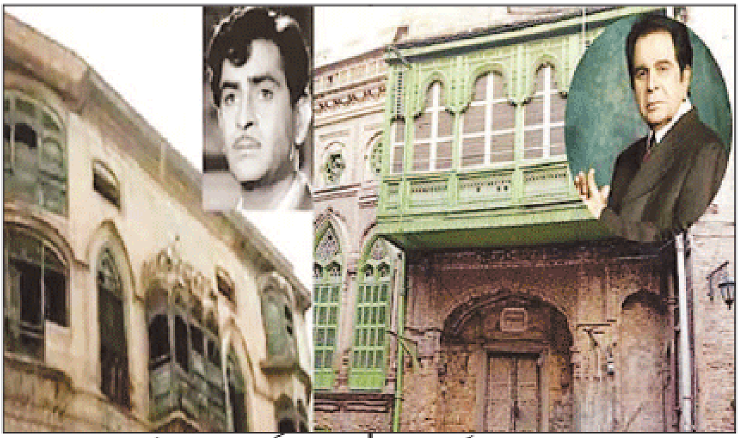

پشاور (ارشد عزیز ملک) ڈپٹی کمشنر پشاور نے بھارتی فلم نگری کے لیجنڈ اداکاروں دلیپ کمار اور راج کپور کے آبائی گھروں کو حکومتی ملکیت میں لینے کے لئے ایوارڈ کا اعلان کردیا ہے جس کے بعد صوبائی حکومت نے رات گئے مذکورہ گھروں کا قبضہ لے لیا۔ دونوں گھروں کی ملکیت ڈائریکٹر آرکیالوجی اینڈ میوزیم کے نام منتقل کردی گئی ہے۔ محکمہ آرکیالوجی اینڈ میوزیم نے ضلعی انتظامیہ کی مدد سے دونوں گھروں کا قبضہ حاصل کرلیا ہے۔ تحریک انصاف کی صوبائی حکومت نے 2020 میں دونوں گھروں کو خرید کران کو عجائب گھروں میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ڈپٹی کمشنر پشاور کے دفتر سے جاری کردہ دو خطوط کے مطابق محکمہ آرکیالوجی اینڈ میوزیم پشاور نے دونوں گھروں کو خریدنے کا فیصلہ کیا تھا جس کے لئے لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے تحت سیکشن چار چھ اور 17 نافذ کو کیا گیا مالکان کو اعتراضات جمع کرانے کے لئے حتمی نوٹس جاری کئے گئے۔ دونوں مکانات کے مالکان کو 18 مئی 2021 تک اعتراضات جمع کرانے کی ہدایت کی گئی تھی۔ دونوں گھروں کے مالکان نے مکانات فروخت کرنے سے انکار کرتے ہوئے اعتراضات جمع کرائے تھے تاہم ڈپٹی کمشنر نے مالکان کے تمام اعتراضات مسترد کرتے ہوئے ایوارڈ کا اعلان کردیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر پشاور خالد محمود نے دلیپ کمار کے گھر کی قیمت 80 لاکھ 56 ہزار روپے مقرر کی ہے دلیپ کمار کا گھر چار مرلے پر مشتمل ہے جو قصہ خوانی کی پشت پر محلہ خداداد میں واقع ہے اسی طرح راج کپور کے گھر کی قیمت ایک کروڑ پچاس لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے جو چھ مرلے پر مشتمل ہے اور ڈھکی دالگراں میں واقع ہے۔ دونوں گھروں کے مالکان اعتراضات کی صورت میں عدالت سے رجوع کرسکیں گے۔ ڈائریکٹر آرکیالوجی اینڈ میوزیم عبدالصمد نے جنگ کو بتایا کہ دونوں گھروں کا قبضہ حاصل کرلیا گیا ہے اور حکومت نے اپنے وعدے کو پورا کردکھایا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ماضی میں صرف اعلانات ہوئے لیکن کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا لیکن موجودہ حکومت نے تمام قانونی کاروائیاں مکمل کرکے گھروں کا قبضہ لے لیا اب اگلے مرحلے میں دونوں گھروں کو انکی اصل حالت میں لانا اور پھر عجائب گھروں میں تبدیل کرنا ہے جس کے لئے فنڈز موجود ہیں۔ یاد رہے کہ راج کپور حویلی کے مالک برکت علی نے تحریری اعتراضات پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس جائیداد کو وقف املاک قرار دیا گیا تھا اور اسے سال 1968 میں کھلی نیلامی کے ذریعے فروخت کیا گیا جس کو حاجی خوشحال رسول (مرحوم) نے خریدا تھا۔ تاہم بعدازاں حاجی خوشحال رسول نے مذکورہ جائیداد درخواست گزاروں کو فروخت کردی تھی جس کا مکمل ریکارڈ موجود ہے۔ مالک کے مطابق مذکورہ جائیداد انتہائی قیمتی ہے اور اس کی قیمت ایک ارب سے زائد ہے تاہم بھاری رقم کی ادائیگی سے حکومت پر بوجھ پڑے گا۔ دلیپ کمار کے مکان کے مالکان، گل رحمن مہمند، کاشف نسیم اور عبد الجلیل فقیر نے ڈی سی پشاور کو تحریری جواب جمع میں کہا تھا کہ مذکورہ مکان کوئی قدیم عمارت نہیں کیونکہ اس نے اپنی قدر کھودی ہے اور یہ انتہائی خستہ حالت میں ملبے کا ڈھیر بن چکی ہے جس میں داخل ہونا بھی ممکن نہیں رہا لہذا اس کو محفوظ نہیں بنایا جاسکتا۔ تاہم اگر اس کے باوجود صوبائی حکومت مذکورہ گھر خریدنا چاہتی ہے تو اسے کم از 35 کروڑ روپے 15 فیصد لازمی حصول اراضی چارجز اور مارکیٹ کے مطابق منافع ادا کرے۔